Page # 1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 3 (آیت نمبر 158 - 163)

آیت نمبر 158 :-

سوال: صفا و مروہ میں کس چیز کی نشانی ہے؟

جواب: صفا و مروہ میں صبر کی نشانی ہے حضرت ابراہیمؑ کے گھرانے کی۔ اسکے علاوہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا مناسک حج و عمرہ میں سے ہے۔

سوال: "فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا" میں کس کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: "کوئی گناہ نہیں اس پر کہ وہ طواف کرلے ان دونوں کا"۔ یہاں "بِهِمَا" سے مراد صفا و مروہ ہے۔ دورِ جاہلیت میں مشرکین مکہ نے صفا پر اصاف اور مروہ پر نائلہ نامی بت رکھ دیا تھا۔ شروع میں یہ بت عبرت کے لیے رکھے گئے کیونکہ یہ بت ان دو انسانوں کے تھے جنہوں نے بیت اللہ میں زنا کیا اور اللہ نے انہیں پتھر کا بنا دیا تھا۔ لیکن بعد میں لوگوں نے ان کی عبادت شروع کر دی تھی! صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے بارے میں مسلمانوں کو شک ہوا کہ یہ کہیں زمانہ شرک کی ایجاد تو نہیں۔ اسلیے آیتیں بتاتی ہیں کہ یہ جائز ہے کیونکہ یہ ابراہیمؑ کے زمانے سے رائج ہے۔

سوال: "وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسکے عام معنی ہیں "شوق سے نیکی کرنا" لیکن یہاں خاص طور پر اس سے مراد "سعی" کرنا ہے۔ کیونکہ سعی کرنا طبعیت پر بوجھل ہوتا ہے اسلیے مسلمانوں کو خوشی کے جذبے کے ساتھ کرنے پر ابھارا جا رہا ہے۔

آیت نمبر 159

سوال: اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو کیسے چھپایا جاتا ہے؟

جواب: ۱- اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو جب عام لوگوں تک نہ پہنچایا جائے۔
۲- اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو ہدایت کے بجائے دنیا کے حصول کا ذریعہ بنالیا جائے۔

Page #2

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرہ
رکوع نمبر 3

(آیت نمبر 159 - 163)

3- اللہ تعالیٰ کی کتاب کو خاص لوگوں کی کتاب بنا دیا جائے۔
4- حق و باطل میں کشمکش کے موقع پر جاننے کے باوجود خاموشی اختیار کی جائے
5- اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیم کو عام نہ کیا جائے۔
6- جب زندگی کے معاملات کے حوالے سے عام لوگ رہنمائی چاہیں اور کتاب کا علم رکھنے والے اہل علم کو چھپالیں۔

سوال: لعنت کسے کہتے ہیں؟ "یَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ" سے کیا مراد ہے؟
جواب: اللہ کا غصہ، قہر اور غضب سے کسی کو دھتکارنا۔

سوال: علم کو چھپانے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟
جواب: علم چھپانے والے پر اللہ سبحانہٗ تعالیٰ، انسان حتیٰ کہ جانور بھی لعنت کرتے ہیں۔
امام مجاہد کہتے ہیں کہ جب خشک سالی ہوتی ہے تو چوپائے جانور کہتے ہیں یہ بنی آدم کے گناہ گاروں کے گناہوں کی وجہ سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بنی آدم کے گناہ گاروں پر لعنت کرے۔

آیت نمبر 160

سوال: سچی توبہ کی کیا نشانیاں ہیں؟
جواب: 1- عمل میں تبدیلی۔
2- اصلاح
3- حق کا اعتراف کرنا۔
4- حق کے تقاضے پورے کرنا۔
5- صاف صاف بات کرنا۔

آیت نمبر 161 :-

سوال: کفر کسے کہتے ہیں؟
جواب: 1- نہ ماننا، حق کو چھپانا، نہ تسلیم کرنا کفر ہے۔
2- انسان اللہ تعالیٰ کو نہ مانے۔
3- انسان اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نہ مانے

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 3

(آیت نمبر 158 - 163)

4- انسان اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کو نہ مانے۔
5- انسان آخرت کی جوابدہی کو نہ مانے۔

سوال: کافر پر اللہ اور اس کے فرشتے کیوں لعنت کرتے ہیں؟

جواب: 1۔ کافر ہدایت کے کھلے دروازے اپنے لیے بند کر لیتا ہے۔
2- کافر حق کو چھپاتا ہے۔
3- کافر گمراہی پر اصرار کرتا ہے۔
اسی لیے اس اللہ اور اسکے فرشتے اور لوگ لعنت کرتے ہیں۔

آیت نمبر 162

سوال: کفر کرنے اور اسی حال میں مرنے کا کیا انجام ہے؟

جواب: * ان پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔
* - اس لعنت کی حالت میں ہمیشہ رہیں گے۔
* - ان کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی۔
* - ان کو کسی قسم کی مہلت نہیں دی جائے گی۔

آیت نمبر 163 :-

سوال: انسان ایک اللہ کو اپنا معبود کیسے بنا سکتا ہے؟

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کے لیے جینے سے۔
2- اللہ تعالیٰ کو اپنی امیدوں کا مرکز بنانے سے۔
3- اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنی تمناؤں کو وابستہ کرنے سے
4- اللہ تعالیٰ کو اپنی توجہ کا مرکز بنانے سے۔
5- اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں بسانے سے۔
6- تمام احکامات کی پیروی کرنے سے۔
7- اللہ تعالیٰ کی خاطر اسکی راہ میں جان دینے سے۔

سوال: اس آیت میں ہمارے لیے عمل کی کیا باتیں ہیں؟

جواب: 1۔ اللہ کو ایک مانتے ہوئے اسی کے لیے جینے اور مرنے کا عظم کرنا ہے۔
2۔ اسی کی عبادت کرنی ہے اور اپنا سب کچھ اسی کو دینا ہے۔
3- اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں بسانا ہے اور اسکی رحمت کی امید رکھنی ہے۔